

نعت

سلمان قریشی

حس جیسے کوئی نور کا پیرا ہے
حس نازاں ہیں جس پر سمجھی سیم تھے
حس جس کو نہ لکھ پائیں اہل سخن
حس جس کے نہیں جیسے اہل عدن
حس اک آئینہ دلش و دلشیں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں
چہرہ جس میں سمٹ آئیں دونوں چہاں
چہرہ ایسا کہ رہک رہیں و زمیں
چہرہ گر مصر کی عورتیں دیکھیں
شہد اس بات کے ہیں زمیں و زمان
چہرہ حق کا نشان یہ نہیں داستان
ماہ رو ماہ رو ، مہ جین مہ جین

حس جیسے گلوں کی کوئی نجمن
حس قربان جس پر ہوئے گل بدن
حس جس پر نہ پہنچیں میرے فکروں فن
حس جس کے نہیں جیسے سر و من
حس صدیں صدیں، احریں احریں
چہرہ مش و قمر جس سے ہیں ضوفشاں
چہرہ خالق کی تخلیق کا ایک فن
چہرہ ایسا کہ خود عائشہ کہہ اٹھیں
انگلیاں چیز کیا کاٹتیں دل بیہاں
چہرہ مدت میں جس کی ہے رب کا بیان
چہرہ جیسا کہ چہرہ ہوا ہی نہیں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائندیزیل انجن، سپیسر پارٹس
ٹھوکوٹ پر چون ارزاں زخوں پر یہم سے طلب کریں

بلک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501